

(۱)

هداية ني تباعة کرنا پر سلام

خدا فرماوے چھے "فَاتِيَاه" اوو جاوواہنا سامنے ، فرعون ، یر کون؟ انے بیوے نے جئی نے کہ تمنے بیوے نے خطاب چھے ، موسیٰ انے ہارون نے ، "فَقُولَا اِنَّا مَرْسُولُ رَبِّكَ" ہمیں تارا رب نارسول ، تارا رب نا بے رسول ہمیں ایا چھے ، تارا سامنے ایا چھے ، تمنے ہوئے کھیئے چھے کہ ہمارا ساتھ بنی اسرائیل نے موکل ، عذاب کیم کرے چھے؟ ا بنی اسرائیل پر عذاب سے نو چھے؟ "وَلَا تُعَذِّبُهُمْ قَدْ جِئْنَاكَ بَايَةً مِنْ رَبِّكَ" انے پچھی اخیر ما ایم فرماوے چھے کہ "وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ اتَّبَعَ الْهُدٰی" اہنا اوپر سلام نہیں ، سلام وہ شخص پر کہ جر ہدایۃ نے تابع تھائے ، تو تمیں بیوے اہنے اوی نے کہو، تو اہنا جر ذکر تھئی تر ، تارے فرعون پر سلام نہ پڑھو، بلکہ سلام پڑھو وہ شخص پر کہ جر ہدی نا تابع چھے ، تارے معلوم تھیو کہ فرعون نا یہاں اہوا لوگو بھی ہتا کہ جر سگلا ہدی نا تابع تھیلا لوگو، ہتا فرعون نا یہاں ، مگر ہدایۃ نے تابع تھیلا فرعون نا یہاں ، انے تقیۃ سی مرہتا تھا ، ام خبر نہ پڑے کہ ا لوگو مؤمن چھے ہدایۃ ما ایم رہے ، فرعون نا یہاں تارے کہیو کہ "السَّلَامُ عَلٰی مَنْ اتَّبَعَ الْهُدٰی"

(۲)

صدقة کونے اوانو؟

سیدنا حاتم نی مجالس سیدنا برہان الدین گھنی دیکھتا ، مہوٹا باواجی صاحب اکثر دیکھا کرے ، انے گھنی وقت بیان - وعظ ما بھی کرتا تھا ا مجالس ما سی ،

سیدنا حاتم نی ذکر چھے ، رسول اللہ نے سؤال تھیو کہ صدقہ کونے ایئے؟ تارے رسول اللہ یر فرمایو کہ مسلمانونے ، امیر المؤمنین سی روایۃ چھے ، جبرئیل آیا انے ترہ وقت کہیو کہ رسول اللہ ام فرمایونے کہ کونے اپیر صدقہ نے تو مسلمانونے ، تارے جبرئیل آیا انے کہیو کہ اپ ایم کیم فرماؤ چھو؟ کہ نہ اھنے بلاوی نے کہی دو کہ تمام ادیان نا لوگونے۔ فقط مسلمان نہیں ، سگلا ادیان نا لوگونے صدقہ اپو، تمام دین نا بیجا ادیان نا ، ہر ایک بھی دین نا لوگو چھے نے ، تارے صدقہ اپو ما یر ثواب چھے ، رسول اللہ وہ سؤال کرنا نے بلایا انے کہیو، مگر جبرئیل منے اوی نے ایم کہے چھے کہ نہ: خدا نو امر ایم چھے کہ سگلا نے اپو خدا نو فرمان چھے ، کیم کہ سگلا خدا نا بندہ چھے ، انسان تو چھے نے سگلا ، تو یر بصیرۃ ہتی ، سیدنا برہان الدین صاحب نو عمل نہ جانے تر نہ جانے ، جانے تر جانے ، ہر ایک عمل علی بصیرۃ ہتو۔

(۳)

دیکھاؤ انے بصیرۃ

باواجی صاحب - ا تو اھنا او پر سی یاد اپو - بصیرۃ پر سی . . . باواجی صاحب نا زمان ما ایک شخص ، اندر سی نفاق ما پورا ، انے دیکھاؤ ما بھی پورا ، دیکھاؤ گھنو کرے . . . اپ گادی پر آیا باواجی صاحب سیدنا طاھر سیف الدین ، تو خوشی نا جشنو . . . ہوئے تھاسے ، تو شخص آیا ، اوی نے عرض کیدی کہ صاحب اپ ہمارا یہاں پدھارو ہمنے کرم فرماؤ ، ہمارا یہاں ، ہمارا گھرے پدھارو ، ہجی جشن شروع نتھی تھیا . . . تارے یر عرض کیدی کہ جشن شروع تھاسے پچھی نی

وات الگ چھے، مگر! تو ہمارا واسطے میزہ چھے، اپ ہنا، ہنا پدھارو، اتلو کہیو۔

باواجی صاحب نے یاد سگلو، ترہ وقت فرمایو کہ تمیں منے کہو چھو کہ تمارا گھرے میں اوڑ تو تمیں صَفَقَة تو منے اپونٹھی، میثاق تو اپونٹھی منے، وہ شخص بولی اُنھا ہانہ برابر چھے اپ برابر کھو چھو، اپ مارو میثاق تارے لئی لو، فرمایو کہ اچھو تمیں تھیرو میں وضوء کری نے اوڑ چھون پچھی میثاق لئیس، تارے اھو لوگو ہوئی چھے، نفاق نا لوگو، پچھی ا فرمایو نہ، ا شخص یر کہ صاحب اپ بھی بصیرة پر چھے انے ہمیں بھی بصیرة پر چھے، ترہ وقت باواجی صاحب ایتہ پڑھی "عَلَى بَصِيرَةٍ اَنَا وَمَنْ اتَّبَعَنِي" میں بصیرة پر چھون انے جر منے تابع تھائے،

ہوے تمیں بصیرة پر چھو کہ نہیں تر خدا جانے!

(۴)

اسلام نا شروع ما امامة ني نماز

لالہ الا اللہ محمد رسول اللہ نو کلمة امیر المؤمنین یر پڑھو، تر بعد ۸ ورس لگن بیجا کوئی اسلام نہ لایا، ۳ صاحب فقط محمد، علی انے خدیجہ بنت خویلد، مکہ نی گلیو ما نماز پڑھتا، محمد انے علی بیوے ساتھ کھڑا مرھتا، ایک جن ہوئی تو ایک ایمہ نماز پڑھائی، ایک امام انے ایک مأموم، مگر جنی طرف کھڑا رکھے مأموم نے انے امام نماز پڑھاوے، تیم بیوے مقام نماز پڑھتا تھا، محمد انے علی، انے خدیجہ پچھے کھڑا مرھے، بیرو چھے تر سی، ابوطالب ایک دن پدھارا، ا بیوے ا صاحبو نماز پڑھتا تھا، پدھارا تو فرماوے چھے: یابن اخي ا تمیں سون کرو چھو؟ سون عمل

ڪرو ڇهو؟ محمد ڪهه ڇهه ڪه ڪاڪا جي صاحب، باوا جي صاحب، باوا جي صاحب ڪرو ڇهو؟ اڀنا نانا اڀنا دادا ابراهيم ني ملة ڇهه .

ابو طالب ايڪ دن ايا انه محمد انه علي بيوے نماز پڙهي رهيا ڇهه، انه ابو طالب ساڻهه ابو طالب نا شهزاده جعفر بهي هتا، جعفر بن ابي طالب، توامير المؤمنين هوے تارے ابو طالب فرماوے ڇهه جعفر نهے . . . ڪه: اے جعفر "صِلْ جَنَاحَ ابْنِ عَمِّكَ" الفاظو بهي - شان كهوي، برڪة نا جر فرمانو ٿهائي اهو "صِلْ جَنَاحَ ابْنِ عَمِّكَ" اے جعفر تمارا ڪاڪا نا ڏڪرا ني جناح نهے تمين جوڙي دو، يعني هوے تمين بهي جناح ٿهئي جاو، به جن محمد انه علي، علي انه جعفر بيوے پيڇهه ڪهڙا رهے، انه محمد اڳهه ڪهڙا رهے، اڀهلي جماعه ني نماز ٿهئي .